رکوع نمبر:1

مقصد زندگی

غور وفکر کر کے سبق حاصل کرنا۔ (حٰمٓ السجدہ:53)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ ہی کو قیامت کا علم ہے۔ (حٰمٓ السجدہ:47)

2۔اللہ تعالیٰ جانتا ہے ان سارے پھلوں کو جو شگوفوں سے نکلتے ہیں۔ (حٰمٓ السجدہ:47)

3۔اللہ تعالیٰ جانتا ہے کونسی مادہ حاملہ ہوئی۔ (حٰمٓ السجدہ:47)

4۔اللہ تعالیٰ جانتا ہے کس مادہ نے بچہ جنا ہے۔ (حٰمٓ السجدہ:47)

5۔پھر اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا ضرور بتائے گا جو انہوں نے عمل کیے (حٰمٓ السجدہ:50)

6۔اللہ تعالیٰ کافروں کو سخت عذاب کا مزہ چکھائے گا۔ (حٰمٓ السجدہ:50)

7۔اللہ تعالیٰ ہر چیز پر گواہ ہے۔ (حٰمٓ السجدہ:53)

8۔اللہ تعالیٰ ہر چیز کا احاطہ کرنے والا ہے۔ (حٰمٓ السجدہ:54)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہنما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی نشانیوں پر غور وفکر کرنا سکھایا۔ (حٰمٓ السجدہ:53)

2۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کو پکارنے کی حقیقت سمجھائی۔ (حٰمٓ السجدہ:47,48)

3۔رسول اللہ ﷺ نے مایوسی کی حقیقت سمجھائی۔ (حٰمٓ السجدہ:49)

4۔رسول اللہ ﷺ نے شکستگی کی حقیقت سمجھائی۔ (حٰمٓ السجدہ:49)

5۔رسول اللہ ﷺ نے نعمتوں کو حق سمجھنے کی حقیقت سمجھائی۔ (حٰمٓ السجدہ:50)

6۔رسول اللہ ﷺ نے رب کی ملاقات سے شک میں پڑنے کی حقیقت سمجھائی۔ (حٰمٓ السجدہ:50)

کامیاب لوگوں کے رویے

اللہ تعالیٰ کی نشانیوں پر غور وفکر کرنا۔ (حٰم السجدہ:53)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کو پکارنا۔ (حٰم السجدہ:47,48)

2۔مایوس ہونا۔ (حٰم السجدہ:49)

3۔دِل شکستہ ہونا۔ (حٰم السجدہ:49)

4۔نعمتوں کو اپنا حق سمجھنا۔ (حٰم السجدہ:50)

5۔قیامت پر یقین نہ رکھنا۔ (حٰم السجدہ:50)

6۔گمراہ ہونا۔ (حٰم السجدہ:52)

7۔رب کی ملاقات سے شک میں پڑنا۔ (حٰم السجدہ:54)

آؤ کچھ کرلیں

1۔قرآن مجید حق ہے۔اسی حق کی طرف سب کو بلانا ہے۔

2۔زندگی کی آخری سانسوں تک کتاب کا کام کرنا ہے۔(انشاءاللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی نشانیوں پر غور وفکر کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے مایوسی سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے دل شکستگی سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:2

مقصدِ زندگی

لوگوں کو خبردار کرنا۔ (الشوریٰ:7)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ غلبہ رکھنے والا ،حکمت والا ہے۔ (الشوریٰ:3)

2۔اللہ تعالیٰ ہی نے آپ ﷺ پر اور پہلے رسولوں پر وحی کی ہے۔ (الشوریٰ:3)

3۔اُسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ (الشوریٰ:4)

4۔اللہ تعالیٰ عظمت والا ہے۔ (الشوریٰ:4)

5۔اللہ تعالیٰ ہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (الشوریٰ:5)

6۔اللہ تعالیٰ شرک کرنے والوں پر بھی نگران ہے۔ (الشوریٰ:6)

7۔اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو سب کو ایک ہی اُمت بنادیتا۔ (الشوریٰ:8)

8۔اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کردیتا ہے۔ (الشوریٰ:8)

9۔اللہ تعالیٰ ہی کارساز ہے۔ (الشوریٰ:9)

10۔اللہ تعالیٰ ہی مردوں کو زندہ کرتا ہے۔ (الشوریٰ:9)

11۔اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (الشوریٰ:9)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے بُرے انجام سے خبردار کیا۔ (الشوریٰ:7)

2۔رسول اللہ ﷺ نے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرنی سکھائی۔ (الشوریٰ:5)

3۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کو سرپرست بنانے کی حقیقت
واضح کی۔ (الشوریٰ:6)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرنا۔ (الشوریٰ:5)

2۔لوگوں کو اُن کے انجام سے خبردار کرنا۔ (الشوریٰ:7)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کو سرپرست بنانا۔ (الشوریٰ:6)

2۔ظلم کرنا۔ (الشوریٰ:8)

آؤ کچھ کرلیں

اللہ تعالیٰ ہی کو ولی بنانا ہے۔(انشاء اللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	کافی حد تک	نہیں
1	کیا میں نے لوگوں کو بُرے انجام سے خبردار کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کو سرپرست نہ بنانے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

1۔رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرنا۔ (الشوریٰ:5)

2۔لوگوں کو اُن کے انجام سے خبردار کرنا۔ (الشوریٰ:7)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کو سرپرست بنانا۔ (الشوریٰ:6)

2۔ظلم کرنا۔ (الشوریٰ:8)

آؤ کچھ کرلیں

اللہ تعالیٰ ہی کو ولی بنانا ہے۔(انشاءاللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کافی حد تک	کسی حد تک	نہیں
1	کیا میں نے لوگوں کو بُرے انجام سے خبردار کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کو سرپرست نہ بنانے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:3

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ کو اپنا رب بنانا۔ (الشوریٰ:10)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔ (الشوریٰ:19)

2۔اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔ (الشوریٰ:19)

3۔اللہ تعالیٰ بڑی قوت والا زبردست ہے۔ (الشوریٰ:19)

4۔وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کی۔ (الشوریٰ:17)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کو اپنا رب بنانا سکھایا۔ (الشوریٰ:10)

2۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا سکھایا۔ (الشوریٰ:10)

3۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا سکھایا۔ (الشوریٰ:10)

4۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنا سکھایا۔ (الشوریٰ، رکوع:2)

5۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھگڑے کرنے کی حقیقت واضح کی۔ (الشوریٰ:16)

6۔رسول اللہ ﷺ نے دین کو قائم کرنا سکھایا۔ (الشوریٰ:13)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔اللہ تعالیٰ کو اپنا رب بنانا۔ (الشوریٰ:10)

2۔اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا۔ (الشوریٰ:10)

3۔اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا۔ (الشوریٰ:10)

4۔دین کو قائم کرنا۔ (الشوریٰ:13)

رکوع نمبر:4

مقصد زندگی

نیک عمل کرنا۔ (الشوریٰ:22)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا، قدر دان ہے۔ (الشوریٰ:23)

2۔اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو تمہارے دل پر مہر کردے۔ (الشوریٰ:24)

3۔اللہ تعالیٰ باطل کو مٹا دیتا ہے اور حق کو اپنے فرمانوں سے حق ثابت کر دیتا ہے۔ (الشوریٰ:24)

4۔اللہ تعالیٰ سینوں کے راز جاننے والا ہے۔ (الشوریٰ:24)

5۔اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ (الشوریٰ:25)

6۔اللہ تعالیٰ برائیوں سے درگزر کرتا ہے۔ (الشوریٰ:25)

7۔جو کچھ لوگ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ سب جانتا ہے۔ (الشوریٰ:25)

8۔اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی دعا قبول کرتا ہے جو ایمان لا کر نیک عمل کرتے ہیں۔ (الشوریٰ:26)

9۔اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ایمان لانے والوں کو اور زیادہ دیتا ہے۔ (الشوریٰ:26)

10۔کافروں کے لیے اللہ تعالیٰ کا سخت عذاب ہے۔ (الشوریٰ:26)

11۔اگر اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے لئے رزق کشادہ کر دیتا تو وہ زمین میں سرکش ہو جاتے ہیں۔ (الشوریٰ:27)

12۔اللہ تعالیٰ ایک اندازے سے جو چاہتا ہے نازل کرتا ہے۔ (الشوریٰ:27)

13۔اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا ہے۔ (الشوریٰ:27)

14۔اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دیکھنے والا ہے۔ (الشوریٰ:27)

15۔اللہ تعالیٰ لوگوں کے مایوس ہو جانے کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے۔ (الشوریٰ:28)

16۔اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کی پیدائش۔ (الشوریٰ:29)

17۔اللہ تعالیٰ نے جاندار مخلوقات دونوں جگہ پھیلا رکھی ہیں۔ (الشوریٰ:29)

18۔اللہ تعالیٰ کارساز، قابل تعریف ہے۔ (الشوریٰ:28)

19۔اللہ تعالیٰ جب چاہے ان کو جمع کرنے پر قادر ہے۔ (الشوریٰ:29)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے مایوسی کی حقیقت سمجھائی۔ (الشوریٰ:28)

2۔رسول اللہ ﷺ نے نیک عمل کرنے کی ترغیب دلائی۔ (الشوریٰ:22)

3۔رسول اللہ ﷺ نے توبہ کرنی سکھائی۔ (الشوریٰ:25)

انجام

ایمان لا کر نیک عمل کرنے والے جنت کے باغوں میں ہوں گے۔ (الشوریٰ:22)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔ایمان لانا۔ (الشوریٰ:22)

2۔نیک عمل کرنا۔ (الشوریٰ:22)

3۔بھلائی کمانا۔ (الشوریٰ:23)

4۔توبہ کرنا۔ (الشوریٰ:25)

ناکام لوگوں کے رویے

مایوس ہونا۔ (الشوریٰ:28)

آؤ کچھ کرلیں

آخرت کی کھیتی لگانی ہے۔(انشاءاللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے مایوسی سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے نیک عمل کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے توبہ کرتے رہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:5

مقصد زندگی

اللہ کی نشانیوں پر غور وفکر کرنا۔ (الشوریٰ:33)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ بہت سے قصوروں سے درگزر کرتا ہے۔ (الشوریٰ:30)

2۔اللہ تعالیٰ کو کوئی زمین میں عاجز کرنے والا نہیں۔ (الشوریٰ:31)

3۔تمہارے لئے اللہ تعالیٰ کے سوا نہ کوئی حامی ہے اور نہ کوئی مددگار۔ (الشوریٰ:31)

4۔اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو ہوا کو ساکن کردے۔ (الشوریٰ:36)

5۔جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے۔ (الشوریٰ:36)

6۔اللہ تعالیٰ کے پاس جو کچھ ہے وہ ایمان والوں کے لیے ہے۔ (الشوریٰ:36)

7۔جو کوئی معاف کردے اور اصلاح کرے تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ (الشوریٰ:40)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی نشانیوں پر غور وفکر کرنا سکھایا۔ (الشوریٰ:33)

2۔رسول اللہ ﷺ نے بڑے گناہوں سے بچنا سکھایا۔ (الشوریٰ:37)

3۔رسول اللہ ﷺ نے بے حیائی کے کاموں سے بچنا سکھایا۔ (الشوریٰ:37)

4۔رسول اللہ ﷺ نے رب کی پکار پر لبیک کہنا سکھایا۔ (الشوریٰ:38)

5۔رسول اللہ ﷺ نے رب پر توکل کرنا سکھایا۔ (الشوریٰ:36)

6۔رسول اللہ ﷺ نے صبر کرنا سکھایا۔ (الشوریٰ:43)

7۔رسول اللہ ﷺ نے درگزر کرنا سکھایا۔ (الشوریٰ:43)

8۔رسول اللہ ﷺ نے آپس کے معاملات میں مشورہ کرنا سکھایا۔ (الشوریٰ:38)

9۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ کی راہ میں خرچ کرنا سکھایا۔ (الشوریٰ:38)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔اللہ کی نشانیوں پر غوروفکر کرنا۔ (الشوریٰ:33)

2۔صبر کرنا۔ (الشوریٰ:43)

3۔شکر کرنا۔ (الشوریٰ:43)

4۔رب پر توکل کرنا۔ (الشوریٰ:36)

5۔بڑے گناہوں سے بچنا۔ (الشوریٰ:37)

6۔بے حیائی کے کاموں سے بچنا۔ (الشوریٰ:37)

7۔درگزر کرنا۔ (الشوریٰ:43)

8۔رب کی پکار پر لبیک کہنا۔ (الشوریٰ:38)

9۔نماز قائم کرنا۔ (الشوریٰ:38)

10۔آپس کے معاملات میں مشورہ کرنا۔ (الشوریٰ:38)

11۔اللہ کی راہ میں خرچ کرنا۔ (الشوریٰ:38)

12۔چڑھائی پر بدلہ لینا۔ (الشوریٰ:41)

13۔معاف کرنا۔ (الشوریٰ:41)

14۔اصلاح کرنا۔ (الشوریٰ:41)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔اللہ کی آیات میں جھگڑا کرنا۔ (الشوریٰ:35)

2۔ظلم کرنا۔ (الشوریٰ:40)

3۔ناحق سرکشی کرنا۔ (الشوریٰ:43)

آؤ کچھ کرلیں

ایمان والوں کی خصوصیات اپنے اندر پیدا کرنی ہیں۔(انشاءاللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی نشانیوں پر غور و فکر کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے صبر کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے توکل کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے درگزر کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
5	کیا میں نے آپس کے معاملات میں مشورہ کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
6	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
7	کیا میں نے رب کو پکارنے میں لبیک کہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
8	کیا میں نے بڑے بڑے گناہوں سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
9	کیا میں نے بے حیائی کے کاموں سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:6

مقصد زندگی

سیدھے راستے کی طرف راہ نمائی کرنا۔ (الشوریٰ:52)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے تو اس کے بعد اس کا کوئی حامی و مددگار نہیں ہے۔ (الشوریٰ:44)

2۔اللہ تعالیٰ کے عذاب کے بعد واپسی کی کوئی سبیل نہیں ہے۔ (الشوریٰ:44)

3۔اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں ان کی مدد پر آنے والا کوئی حامی و مددگار نہیں ہے۔ (الشوریٰ:46)

4۔اللہ تعالیٰ کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ (الشوریٰ:49)

5۔مان لو، اپنے رب کی پکار پر لبیک کہو۔ (الشوریٰ:47)

6۔اللہ تعالیٰ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ (الشوریٰ:49)

7۔اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا، قدرت رکھنے والا ہے۔ (الشوریٰ:50)

8۔کسی انسان کی یہ طاقت نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سے کلام کرے۔ (الشوریٰ:51)

9۔اللہ تعالیٰ برتر، دانا ہے۔ (الشوریٰ:51)

10۔اللہ تعالیٰ نے وحی کو روشنی بنایا ہے۔ (الشوریٰ:52)

11۔سارے معاملات اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹتے ہیں۔ (الشوریٰ:53)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچایا۔ (الشوریٰ:52)

2۔رب کی پکار پر لبیک کہنا سکھایا۔ (الشوریٰ:47)

3۔سیدھے راستے کی طرف راہ نمائی کرنی سکھائی۔ (الشوریٰ:52)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچا دینا۔ (الشوریٰ:52)

2۔رب کی پکار پر لبیک کہنا۔ (الشوریٰ:47)

3۔اللہ تعالیٰ کی کتاب سے ہدایت پانا۔ (الشوریٰ:52)

4۔سیدھے راستے کی طرف راہ نمائی کرنا۔ (الشوریٰ:52)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔گمراہ ہونا۔ (الشوریٰ:46)

2۔ناشکرا ہونا۔ (الشوریٰ:48)

3۔حق سے منہ پھرنا۔ (الشوریٰ:48)

آؤ کچھ کریں

وحی کی روشنی سے تاحیات خود فائدہ اُٹھانا ہے اور دوسروں تک یہ روشنی پہنچانی ہے۔(انشاءاللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں اللہ تعالیٰ کا پیغام پہچانے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے رب کی پکار پر لبیک کہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے سیدھے راستے کی طرف راہ نمائی کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی کتاب سے ہدایت پانے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:7

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ کی کتاب کو سمجھنا۔ (الزخرف:3)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ کے نزدیک قرآن بڑی بلند مرتبہ اور پر حکمت کتاب میں ہے۔ (الزخرف:4)

2۔اللہ تعالیٰ نے زمین وآسمان کو پیدا کیا ہے۔ (الزخرف:9)

3۔اللہ تعالیٰ زبردست، جاننے والا ہے۔ (الزخرف:9)

4۔اللہ تعالیٰ نے زمین کو گہوارہ بنایا ہے۔ (الزخرف:10)

5۔اللہ تعالیٰ نے زمین میں راستے بنائے ہیں تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ (الزخرف:10)

6۔اللہ تعالیٰ نے خاص مقدار میں پانی اتارا ہے۔ (الزخرف:11)

7۔اللہ تعالیٰ نے تمام جوڑے پیدا کیے۔ (الزخرف:12)

8۔اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے کشتیاں اور جانور بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔ (الزخرف:12)

9۔اللہ تعالیٰ پاک ہے جس نے ہمارے لیے چیزوں کو مسخر کر دیا۔ (الزخرف:13)

10۔ایک روز ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔ (الزخرف:14)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی کتاب کو سمجھایا۔ (الزخرف:3)

2۔رسول اللہ ﷺ نے حد سے گزرنے کی حقیقت سمجھائی۔ (الزخرف:5)

کامیاب لوگوں کے رویے

کتاب کو سمجھنا۔ (الزخرف:3)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔حد سے گزرنا۔ (الزخرف:5)

2۔رسولوں کا مذاق اُڑانا۔ (الزخرف:7)

3۔احسان فراموشی کرنا۔ (الزخرف:15)

آؤ کچھ کرلیں

کتاب کو سمجھنا ہے۔(انشاءاللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کافی حد تک	کسی حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی کتاب کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے حد سے نہ گزرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے احسان فراموشی نہ کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر: 8

مقصدِ زندگی

کتاب کو مضبوطی سے پکڑنا۔ (الزخرف:21)

اللہ ہمارا رب ہے

اللہ تعالیٰ کے سامنے جواب دہی کرنی ہے۔ (الزخرف:19)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔ رسول اللہ ﷺ نے بیٹی کی پیدائش کو باعث رحمت قرار دیا۔ (الزخرف:17)

2۔ رسول اللہ ﷺ نے باپ دادا کے نقش قدم پر چلنے کی کراہت واضح کی۔ (الزخرف:22)

3۔ رسول اللہ ﷺ نے کتاب کو مضبوطی سے پکڑنا سکھایا۔ (الزخرف:21)

کامیاب لوگوں کے رویے

کتاب کو مضبوطی سے پکڑنا۔ (الزخرف:21)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔ بیٹی کی پیدائش پر غم سے بھر جانا۔ (الزخرف:17)

2۔ قیاس آرائیاں کرنا۔ (الزخرف:20)

3۔ باپ دادا کے نقش قدم کی پیروی کرنا۔ (الزخرف:22)

4۔ رسولوں کی دعوت کا انکار کرنا۔ (الزخرف:24)

آؤ کچھ کرلیں

گمراہیوں سے بچنا ہے۔ (انشاءاللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے بیٹی کی پیدائش پر جاہلی دور اور اسلام کے مؤقف میں فرق کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے کتاب کو مضبوطی سے پکڑنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے باپ دادا کے نقش قدم کی پیروی سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر: 8

مقصد زندگی

کتاب کو مضبوطی سے پکڑنا۔ (الزخرف:21)

اللہ ہمارا رب ہے

اللہ تعالیٰ کے سامنے جواب دہی کرنی ہے۔ (الزخرف:19)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے بیٹی کی پیدائش کو باعث رحمت قرار دیا۔ (الزخرف:17)

2۔رسول اللہ ﷺ نے باپ دادا کے نقش قدم پر چلنے کی کراہت واضح کی۔ (الزخرف:22)

3۔رسول اللہ ﷺ نے کتاب کو مضبوطی سے پکڑنا سکھایا۔ (الزخرف:21)

کامیاب لوگوں کے رویے

کتاب کو مضبوطی سے پکڑنا۔ (الزخرف:21)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔ بیٹی کی پیدائش پر غم سے بھر جانا۔ (الزخرف:17)

2۔قیاس آرائیاں کرنا۔ (الزخرف:20)

3۔باپ دادا کے نقش قدم کی پیروی کرنا۔ (الزخرف:22)

4۔رسولوں کی دعوت کا انکار کرنا۔ (الزخرف:24)

آؤ کچھ کرلیں

گمراہیوں سے بچنا ہے۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے بیٹی کی پیدائش پر جاہلی دور اور اسلام کے مؤقف میں فرق کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے کتاب کو مضبوطی سے پکڑنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے باپ دادا کے نقش قدم کی پیروی سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:10

مقصدِ زندگی

قرآن مجید کو مضبوطی سے پکڑنا۔ (الزخرف:43)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔جو شخص رحمٰن کے ذکر سے منہ موڑتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر ایک شیطان مسلط کر دیتا ہے۔ (الزخرف:36)

2۔اللہ تعالیٰ سب پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ (الزخرف:42)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے قرآن مجید کو مضبوطی سے پکڑنا سکھایا۔ (الزخرف:43)

2۔رسول اللہ ﷺ نے سیدھے راستے پر چلنا سکھایا۔ (الزخرف:40)

3۔رسول اللہ ﷺ نے رحمٰن کے ذکر سے منہ موڑنے کی حقیقت سمجھائی۔ (الزخرف:36)

4۔رسول اللہ ﷺ نے شیطان کو اپنا دوست بنانے کی حقیقت سمجھائی۔ (الزخرف:36)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔قرآن مجید کو مضبوطی سے پکڑنا۔ (الزخرف:43)

2۔سیدھے راستے پر چلنا۔ (الزخرف:40)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔رحمٰن کے ذکر سے منہ موڑنا۔ (الزخرف:36)

2۔شیطان کو اپنا دوست بنانا۔ (الزخرف:36)

3۔کھلی گمراہی میں پڑنا۔ (الزخرف:40)

آؤ کچھ کرلیں

اس کتاب کے بارے میں جواب دہی کرنی ہے اس لیے کتاب کے کام کو

well organised اور well planned انداز میں کرنا ہے۔ (انشاءاللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے قرآن مجید کو مضبوطی سے پکڑنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
2	کیا میں نے سیدھے راستے پر چلنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
3	کیا میں نے رحمٰن کے ذکر سے منہ موڑنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
4	کیا میں نے شیطان کو اپنا دوست بنانے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			

رکوع نمبر:11

مقصد زندگی

پچھلے لوگوں کے حالات سے سبق لینا۔ (الزخرف:47,48)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون کے پاس بھیجا۔ (الزخرف:46)

2۔اللہ تعالیٰ ان کو جو نشانی بھی دکھاتے تھے وہ پہلی سے بڑھ کر ہوتی تھی۔ (الزخرف:48)

3۔اللہ تعالیٰ نے فرعون کو ماضی کی داستان اور بعد والوں کے لیے مثال بنا دیا۔ (الزخرف:56)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے عہد توڑنے کے بارے میں بتایا۔ (الزخرف:49)

2۔رسول اللہ ﷺ نے سرکشوں کی اطاعت کرنے کی حقیقت واضح کی۔ (الزخرف:54)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔عہد توڑنا۔ (الزخرف:49)

2۔نافرمان ہونا۔ (الزخرف:54)

3۔سرکشوں کی اطاعت کرنا۔ (الزخرف:54)

آؤ کچھ کرلیں

لوگوں کے مذاق اڑانے کے باوجود بے خوف ہو کر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرح اللہ تعالیٰ کی طرف بلانا ہے۔(ان شاء اللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے عہد نہ توڑنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے سرکشوں کی اطاعت نہ کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:12

مقصد زندگی اللہ سے ڈر کر رہنا۔ (الزخرف:67)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ سے ڈرنا ہے۔ (الزخرف:63)

2۔اللہ تعالیٰ میرا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی۔ (الزخرف:64)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اپنی اطاعت کرنا سکھائی۔ (الزخرف:63)

2۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنا سکھایا۔ (الزخرف:67)

3۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ کی عبادت کی ترغیب دلائی۔ (الزخرف:64)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرنا۔ (الزخرف:63)

2۔اللہ سے ڈر کر رہنا۔ (الزخرف:67)

3۔اللہ کی عبادت کرنا۔ (الزخرف:64)

ناکام لوگوں کے رویے

جھگڑالو بننا۔ (الزخرف:58)

آؤ کچھ کرلیں

1۔قیامت کے روز متقیوں کے علاوہ دوست دوستوں کے دشمن ہوجائیں گے اس لیے اپنی دوستیوں کا جائزہ لینا ہے۔

2۔متقیوں کے علاوہ دوستیاں ترک کردینی ہیں، نہ تعلقات رکھنے ہیں۔(انشاءاللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرتے رہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:13

مقصد زندگی

فرمانبردار بن کر رہنا۔ (الزخرف:69)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔پاک ہے آسمانوں اور زمین کا رب، عرش کا رب ان باتوں سے جو لوگ کرتے ہیں۔ (الزخرف:82)

2۔اللہ تعالٰی کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے۔ (الزخرف:85)

3۔قیامت کا علم اللہ تعالٰی کے پاس ہے۔ (الزخرف:85)

4۔اللہ تعالٰی دانا اور علم والا ہے۔ (الزخرف:84)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے فرمانبردار بن کر رہنا سکھایا۔ (الزخرف:69)

2۔رسول اللہ ﷺ نے درگزر کرنا سکھایا۔ (الزخرف:89)

انجام

1۔فرمانبرداروں کو جنت میں خوش کر دیا جائے گا۔ان پر سونے کے تھال اور ساغر گردش کرائے جائیں گے اور اُس میں ہر چیز ہو گی جس کی دل خواہش کریں اور آنکھوں کی لذت ہو گی اس میں ہمیشہ رہنے والے ہونگے۔ (الزخرف:70,71)

2۔مجرم جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ (الزخرف:74)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔ایمان لانا۔ (الزخرف:69)

2۔فرمانبردار بن کر رہنا۔ (الزخرف:69)

3۔علم رکھنا۔ (الزخرف:86)

4۔حق کے ساتھ گواہی دینا۔ (الزخرف:86)

5۔درگزر کرنا۔ (الزخرف:89)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔ظلم کرنا۔ (الزخرف:76)

2۔حق کو ناپسند کرنا۔ (الزخرف:78)

آؤ کچھ کرلیں

جنت کی وراثت پانے کے لیے ایمان اور عملِ صالح کی کوشش کرنی ہے۔(انشاءاللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بڑی حد تک	نہیں
1	کیا میں نے فرمانبردار بننے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے درگزر کرنے کا اردواہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:14

مقصد زندگی

رب پر یقین رکھنا۔ (الدخان:7)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔ (الدخان:7)

2۔اللہ تعالیٰ ہر اس چیز کا رب ہے جو آسمانوں اور زمین کے درمیان ہے۔ (الدخان:7)

3۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (الدخان:8)

4۔اللہ تعالیٰ زندگی عطا کرتا ہے۔ (الدخان:8)

5۔اللہ تعالیٰ ہی موت دیتا ہے۔ (الدخان:8)

6۔اللہ تعالیٰ ہمارا رب بھی ہے پچھلے گزرے ہوئے لوگوں کا بھی۔ (الدخان:8)

7۔اللہ تعالیٰ ہی کے حکم سے ہر ذمہ داری محسوس ہونے لگی ہے۔ (الدخان:4)

8۔اللہ تعالیٰ رسول بھیجنے والا ہے۔ (الدخان:4)

9۔اللہ تعالیٰ خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔ (الدخان:6)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے رب پر یقین رکھنے کی حقیقت سمجھائی۔ (الدخان:7)

2۔رسول اللہ ﷺ نے شک میں پڑنے کی حقیقت سمجھائی۔ (الدخان:9)

کامیاب لوگوں کے رویے

رب پر یقین رکھنا۔ (الدخان:7)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔شک میں پڑنا۔ (الدخان:9)

2۔سرکشی۔ (الدخان، رکوع:1)

آؤ کچھ کرلیں

تعلق باللہ کے Messages تین لوگوں کو دینے ہیں۔ (انشاءاللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کافی حد تک	کسی حد تک	نہیں
1	کیا میں نے فرعون کے پاس دعوت پہنچنے کے بارے میں جان لینے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے رب پر یقین رکھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے شک میں مبتلا ہونے سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:15

مقصدزندگی

فیصلے کے دن کامیاب ہونے کے لئے زندگی گزارنا۔ (الدخان،رکوع:2)

اللہ ہمارارب ہے

1۔اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اورزمین اوران کے درمیان کی چیزوں کوکھیل کے طور پر پیدانہیں کیا۔ (الدخان:38)

2۔اللہ تعالیٰ نے ہرچیزکوحق کے ساتھ پیدا کیا۔ (الدخان:39)

3۔اللہ تعالیٰ زبردست،رحم کرنے والا ہے۔ (الدخان:42)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے حدسے گزرنے کی حقیقت سمجھائی۔ (الدخان:31)

کامیاب لوگوں کے رویّے

فیصلے کے دن کے بارے میں جاننا۔ (الدخان:40)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔حدسے گزرنا۔ (الدخان:31)

2۔موت کے بعدکی زندگی پریقین نہ کرنا۔ (الدخان:35)

آؤ کچھ کرلیں

تعلق باللہ کےMessages تین لوگوں کودیتے ہیں۔(انشااللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیامیں نے حدسے نہ گزرنے کاارادہ کرلیاہے؟			
2	کیامیں نے فیصلے کےدن کے بارے میں جاننے کاارادہ کرلیاہے؟			

رکوع نمبر:16

مقصد زندگی

تقویٰ کی زندگی گزارنا۔ (الدخان:51)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے متقین کو امن کی جگہ رکھے گا۔ (الدخان:51)

2۔اللہ تعالیٰ نے قرآن کو آسان بنایا ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔ (الدخان:58)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے تقویٰ والی زندگی گزارنی سکھائی۔ (الدخان:51)

2۔رسول اللہ ﷺ نے نصیحت حاصل کرنا سکھایا۔ (الدخان:58)

3۔رسول اللہ ﷺ نے آخرت کے بارے میں شک میں مبتلا ہونے سے بچایا۔ (الدخان:50)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔تقویٰ اختیار کرنا۔ (الدخان:51)

2۔نصیحت حاصل کرنا۔ (الدخان:58)

ناکام لوگوں کے رویے

آخرت کے بارے میں شک کرنا۔ (الدخان:50)

آؤ کچھ کرلیں

تعلق باللہ کے Messages تین لوگوں کو دینے ہیں۔(انشاءاللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے تقویٰ والی زندگی کی برکتوں کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے نصیحت حاصل کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:17

مقصدزندگی

اللہ تعالیٰ کی نشانیوں پرغوروفکر کرنا۔ (الجاثیہ:5)

اللہ ہمارارب ہے

1۔اللہ تعالیٰ زبردست ہے،حکمت والا ہے۔ (الجاثیہ:2)

2۔اللہ تعالیٰ کتاب نازل کرنے والا ہے۔ (الجاثیہ:2)

3۔اللہ تعالیٰ آسمان سے رزق نازل کرتا ہےاورزمین کوجلا اٹھاتا ہے۔ (الجاثیہ:5)

4۔اللہ تعالیٰ کوچھوڑکردوسرے ولی بنانے والوں کے لیےعذاب ہے۔ (الجاثیہ:10)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی نشانیوں پرغوروفکر کرناسکھایا۔ (الجاثیہ:5)

2۔رسول اللہ ﷺ نےعقل سے کام لیناسکھایا۔ (الجاثیہ:5)

3۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی آیات کوسنی اَن سنی کرنے اوراُن کامذاق
اُڑانے کی حقیقت واضح کی۔ (الجاثیہ:8)

انجام

اللہ تعالیٰ کی آیات کامذاق بنانے والوں کے لیےتوہین آمیزعذاب ہے۔ (الجاثیہ:9)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔اللہ تعالیٰ کی نشانیوں پرغوروفکر کرنا۔ (الجاثیہ:5)

2۔عقل سے کام لینا۔ (الجاثیہ:5)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔اللہ تعالیٰ کےسوادوسرے سرپرست بنانا۔ (الجاثیہ:10)

2۔جھوٹا ہونا۔ (الجاثیہ:7)

3۔ بداعمال کرنا۔ (الجاثیہ:7)

4۔ اللہ تعالیٰ کی آیات کو سُن کر اَن سنی کر دینا۔ (الجاثیہ:8)

5۔ اللہ تعالیٰ کی آیات کو مذاق اُڑانا۔ (الجاثیہ:9)

6۔ اللہ تعالیٰ کی آیات سے کفر کرنا۔ (الجاثیہ:11)

آؤ کچھ کریں

اللہ تعالیٰ کی نشانیوں پر غور و فکر کرنا ہے۔ تین لوگوں کو تعلق باللہ کے Messages دیتے ہیں۔ (انشاءاللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی آیات پر غور و فکر کرنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
2	کیا میں نے عقل سے کام لینے کا ارادہ کر لیا ہے؟			

رکوع نمبر:18

مقصد زندگی

شریعت کی اتباع کرنا۔ (الجاثیہ:18)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ نے سمندروں کو انسانوں کے لیے مسخر کیا۔ (الجاثیہ:12)

2۔اللہ تعالیٰ کے حکم سے سمندروں میں کشتیاں چلتی ہیں۔ (الجاثیہ:12)

3۔اللہ تعالیٰ نے مسخر کر دیا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ (الجاثیہ:13)

4۔سب اپنے رب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ (الجاثیہ:15)

5۔اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو کتاب، حکم اور نبوت دی۔ (الجاثیہ:16)

6۔اللہ تعالیٰ نے دین کے معاملے میں ایک صاف شاہراہ پر قائم کیا۔ (الجاثیہ:18)

7۔اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اختلافی معاملات کا فیصلہ فرمائے گا۔ (الجاثیہ:17)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے شریعت کی اتباع کرنا سکھایا۔ (الجاثیہ:18)

2۔رسول اللہ ﷺ نے بے علم لوگوں کی خواہشات کی پیروی کرنے کی حقیقت واضح کی۔ (الجاثیہ:18)

3۔رسول اللہ ﷺ نے شکر گزار بننا سکھایا۔ (الجاثیہ:12)

4۔رسول اللہ ﷺ نے متقی بننا سکھایا۔ (الجاثیہ:19)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔شکر گزار بننا۔ (الجاثیہ:12)

2۔درگزر کرنا۔ (الجاثیہ:14)

3۔نیک عمل کرنا۔ (الجاثیہ:15)

4۔شریعت کی اتباع کرنا۔ (الجاثیہ:18)

5۔بے علم لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کرنا۔ (الجاثیہ:18)

6۔متقی بننا۔ (الجاثیہ:19)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔بُرائی کرنا۔ (الجاثیہ:21)

2۔آپس میں اختلاف کرنا۔ (الجاثیہ:17)

آؤ کچھ کرلیں

اپنی زندگی کو شریعت کے مطابق ڈھالنا ہے۔(انشاءاللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کافی حد تک	کسی حد تک	نہیں
1	کیا میں نے شریعت کی اتباع کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے بے علم لوگوں کی خواہشات کی پیروی سے رُکنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے شکر گزار بننے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:19

مقصدِ زندگی

حالات وواقعات سے سبق لینا۔ (الجاثیہ،رکوع:2)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اورزمین کوحق کے ساتھ پیدا کیا ہے تا کہ ہر شخص کو
اس کے کئے کام کا بدلہ دیا جائے۔ (الجاثیہ:22)

2۔اللہ تعالیٰ خواہش پرستوں کو گمراہی میں پھینک دیتا ہے۔ (الجاثیہ:23)

3۔اللہ تعالیٰ خواہش پرست کے دل اور کانوں پر مہر لگاتا اور آنکھوں پر پردہ ڈال
دیتا ہے۔ (الجاثیہ:23)

4۔اللہ تعالیٰ کے بعد کون ہے جو ہدایت دے؟ (الجاثیہ:23)

5۔اللہ تعالیٰ ہی زندگی دیتا ہے پھر وہی موت دے گا۔ (الجاثیہ:26)

6۔اللہ تعالیٰ قیامت کے دن جمع کرے گا جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ (الجاثیہ:26)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے خواہش نفس کو معبود بنانے کی حقیقت واضح کی۔ (الجاثیہ:23)

2۔رسول اللہ ﷺ نے علم کے باوجود گمراہ ہونے کی حقیقت واضح کی۔ (الجاثیہ:23)

3۔رسول اللہ ﷺ نے دُنیا کی زندگی کو سب کچھ سمجھنے کی حقیقت واضح کی۔ (الجاثیہ 24)

4۔رسول اللہ ﷺ نے حالات وواقعات سے سبق لینا سکھایا۔ (الجاثیہ،رکوع:2)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔حالات وواقعات سے سبق لینا۔ (الجاثیہ،رکوع:2)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔ظلم کرنا۔ (الجاثیہ:22)

2۔خواہش نفس کو اپنا معبود بنالینا۔ (الجاثیہ:23)

3۔علم کے باوجود گمراہ ہونا۔ (الجاثیہ:23)

4۔سبق نہ لینا۔ (الجاثیہ:23)

5۔دُنیا کی زندگی کو سب کچھ سمجھنا۔ (الجاثیہ:24)

آؤ کچھ کریں

1۔خواہشات کی غلامی سے خود کو بچانا ہے۔

2۔تعلق باللہ کے Messages پانچ لوگوں کو دینے ہیں۔(انشاءاللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	کافی حد تک	نہیں
1	کیا میں نے حالات وواقعات سے سبق لینے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے خواہش نفس کو معبود بنانے سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے دُنیا کی زندگی کو سب کچھ نہ سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:20

مقصد زندگی

دُنیا کی زندگی کے دھوکے سے بچنا۔ (الجاثیہ:35)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ (الجاثیہ:27)

2۔جو کچھ ہم دنیا میں کرتے ہیں اللہ تعالیٰ لکھواتے ہیں۔ (الجاثیہ:28)

3۔اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں نیکو کاروں کو داخل کرے گا۔ (الجاثیہ:30)

4۔اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔ (الجاثیہ:32)

5۔تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا۔ (الجاثیہ:36)

6۔اللہ تعالیٰ ہی رب ہے ساری کائنات کا۔ (الجاثیہ:36)

7۔اللہ تعالیٰ کے لئے بڑائی ہے آسمانوں اور زمین میں۔ (الجاثیہ:37)

8۔اللہ تعالیٰ غالب ہے،حکمت والا ہے۔ (الجاثیہ:37)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے قیامت پر یقین نہ کرنے کے اسباب بتائے۔ (الجاثیہ:27)

2۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی آیات کا مذاق اُڑانے کی حقیقت سمجھائی۔ (الجاثیہ:33)

3۔رسول اللہ ﷺ نے دُنیا کی زندگی کے دھوکے میں مبتلا ہونے کی حقیقت سمجھائی۔(الجاثیہ:35)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔ایمان لانا۔ (الجاثیہ:30)

2۔نیک عمل کرنا۔ (الجاثیہ:30)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔کفر کرنا۔ (الجاثیہ:31)

2۔تکبر کرنا۔ (الجاثیہ:31)

3۔قیامت پر یقین نہ کرنا۔ (الجاثیہ:32)

4۔اللہ تعالیٰ کی آیات کا مذاق بنانا۔ (الجاثیہ:33)

5۔دُنیا کی زندگی کے دھوکے میں مبتلا ہونا۔ (الجاثیہ:35)

آؤ کچھ کرلیں

اللہ تعالیٰ سے مضبوط تعلق کے لیے پانچ لوگوں کو تعلق باللہ کے Messages دیتے ہیں۔(انشااللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	حد تک	نہیں
1	کیا میں نے قیامت پر یقین نہ کرنے کے اسباب جاننے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے دُنیا کی زندگی کے دھوکے سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے نیک عمل کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			